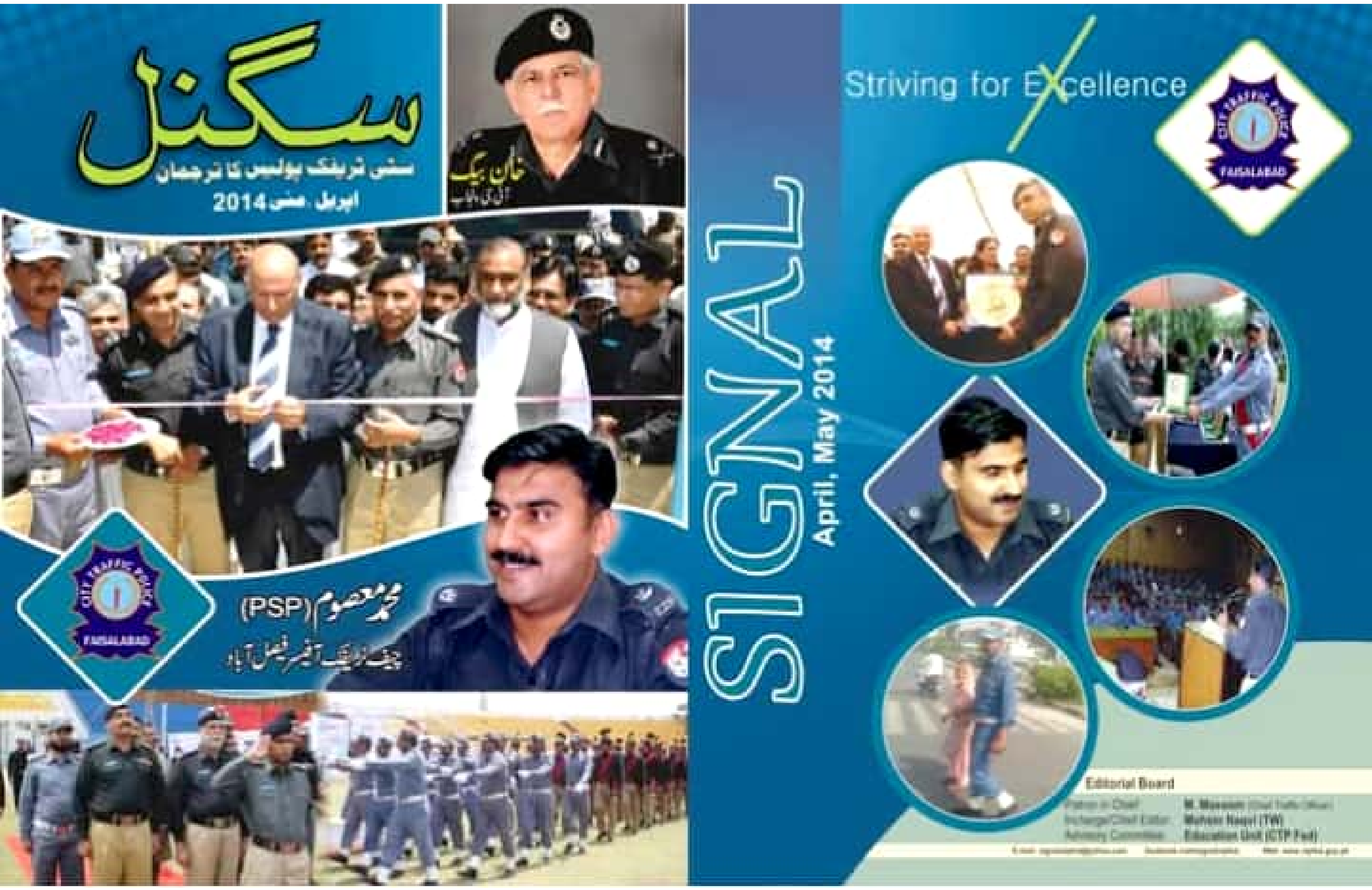

Scanned with CamScanner

سگنل

سٹی ٹریفک پولیس کا ترجمان

اپریل ، مئی 2014

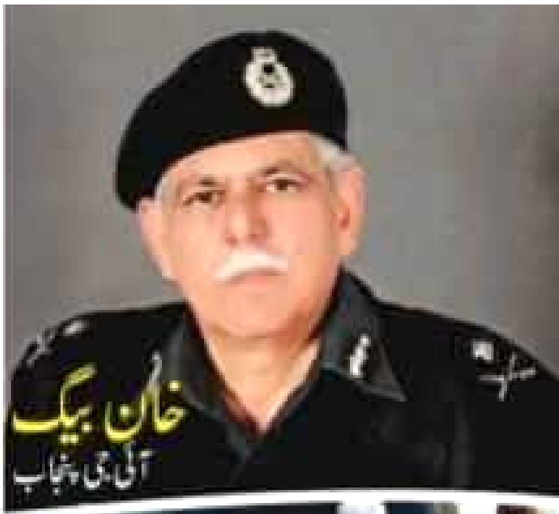

خان بیگ

آئی جی پنجاب

CITY TRAFFIC POLICE

FAISALABAD

محمد معصوم (PSP)

چیف ٹریفک آفیسر فیصل آباد

Scanned with CamScanner

فرمانِ الٰہی

اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو مردہ نہ کہو (وہ مردہ نہیں) بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم کو ان کی حیات کا شعور نہیں۔

(سورۃ بقرہ آیت 154)

فرمانِ رسول ﷺ

شہید کو بوقت شہادت اتنی تکلیف محسوس ہوتی ہے جتنی تم میں سے کسی ایک کو چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

(سنن ترمذی، باب الجہاد)

قائد کا افسران سے خطاب

آپ کسی سیاسی جماعت یا کسی سیاستدان کے دباؤ میں نہ آئیں اگر آپ ملک پاکستان کا وقار اور عظمت بڑھانا چاہتے ہیں تو کسی جھجک کے بغیر بلاخوف و خطر اور دیانتداری سے ملک و عوام کی خدمت کرتے رہیں۔ حکومتیں بنتی اور ٹوٹتی رہتی ہیں وزراء اور وزراء اعظم آتے جاتے رہتے ہیں لیکن آپ بدستور اپنے عہدوں پر قائم ہوتے ہیں اس لیے آپ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے آپ کا کام آئینی طور پر برسرِ اقتدار حکومت کی مدد وفاداری سے کرنا ہے اور اعلیٰ کردار، دیانت اور وقار کو قائم رکھنا ہے۔

محمد علی جناح (پشاور 1948)

سرپرست اعلیٰ
محمد معصوم (پی ایس پی)
چیف ٹریفک آفیسر فیصل آباد

اداریہ

جیسے تھے

چھ سال گزر گئے ٹریفک وارڈنز کا حال ویسے ہی ہیں، چونکہ ہم ضابطے کے پابند ہیں اس لئے دہائی کا حق محفوظ نہیں رکھتے۔ لیکن حیرت انگیز طور پر فیصل آباد کی عوام کا رویہ بابت ٹریفک آج بھی ویسے ہی محسوس ہوتا ہے جیسا تھا۔ ہماری طرف سے ان چھ سالوں میں ٹریفک قوانین کے نفاذ کے ساتھ ساتھ ٹریفک شعور اجاگر کرنے کی ان تھک کوششیں کی گئیں جو تا حال جاری ہیں۔ جبکہ دوسری جانب سٹی ٹریفک پولیس کی جانب سے گذشتہ سال 659639 ڈرائیوران کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانہ کیا گیا 239 ڈرائیوران کے ڈرائیونگ لائسنس معطل / منسوخ جبکہ 260 ڈرائیوران کے خلاف بے احتیاطی سے ڈرائیونگ کرنے پر مقدمات درج کرائے گئے۔ لیکن آئے روز فیصل آباد کی سڑکوں پر پنجاب کے دیگر شہروں کی مانند حادثات معمول بنتے جا رہے ہیں جن کا ذمہ دار بھی ٹریفک پولیس کو گردانا جاتا ہے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق 2013 میں شہر فیصل آباد کی سڑکوں پر 18096 ٹریفک حادثات ہوئے جن سے 15510 مرد اور 5411 خواتین متاثر ہوئیں 134 افراد اپنی جان کھو بیٹھے 9300 موٹر سائیکل جو کہ (گاڑیوں کے لحاظ سے) کل تعداد کا 55 فیصد ہیں حادثات کا شکار ہوئے اور 2532 حادثات رکشہ ڈرائیوران کی غفلت اور لاپرواہی کے نتیجہ میں رونما ہوئے جو کہ کل تعداد کا 15 فیصد ہیں۔

ان حادثات کی وجوہات کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ 32 فیصد حادثات (5794) غفلت و لاپرواہی کا نتیجہ تھے، 29 فیصد حادثات (5201) تیز رفتاری جبکہ 23 فیصد حادثات (4083) محض غلط یوٹرن / موڑ کاٹنے کی وجہ سے پیش آئے۔ یہ ہوش ربا اعداد و شمار اس دگرگوں صورت حال کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ یا تو عوام ٹریفک قوانین سے واقف نہ ہیں یا ان میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کا رجحان موجود ہے۔ ٹریفک قوانین سے آگاہی اور اس بات کا ادراک کہ ٹریفک قوانین ہمارے ہی تحفظ کے لئے بنائے گئے ہیں وقت کی اہم ترین ضرورت ہیں اس مقصد کے حصول کے لئے ٹریفک ایجوکیشن / قوانین کا تعلیمی نصاب میں ہر سطح پر شامل کیا جانا لازم ہے۔ اداروں کے ساتھ ساتھ عوام پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ٹریفک قوانین پر عمل کر کے سٹی ٹریفک پولیس سے تعاون کریں تاکہ مہذب اور محفوظ معاشرے کا قیام عمل میں لایا جا سکے۔

محسن نقوی (TW)
چیف ایڈیٹر

signalctpfsd@yahoo.com, facebook.com/signalctpfsd, www.ctpfsd.gop.pk 0344-2000012

Scanned with CamScanner

پیغام

ڈاکٹر حیدر اشرف
سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد

ملک کی اقتصادی سرگرمیوں کو رواں رکھنے کیلئے جرائم کا خاتمہ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ اور ملک کا مانچسٹر ہونے کے ناطے فیصل آباد کو جرائم سے پاک شہر بنانا میرا مشن ہے۔ جہاں اس سلسلے میں پوری دیانت داری سے عوام اور پولیس کے مابین فاصلے کم کر کے جرائم پیشہ افراد کے خلاف محاذ کھول دیا گیا ہے۔ وہیں عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات پہنچانے کیلئے پاکستان کے پہلے E پولیس اسٹیشن کا FCCI اور ڈی گراؤنڈ میں افتتاح کر دیا گیا ہے۔

کھلی کچہریوں، کرائم میٹنگز، سنگین مقدمات میں مدعیوں سے مسلسل رابطہ، پولیس کی قربانیوں کو تسلیم کرتے ہوئے یادگار شہداء کا قیام، پولیس ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن، پولیس ویب سائٹ کا قیام اور پولیس گشت کی استعداد میں اضافہ اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ عوام اور پولیس رابطوں کو مستحکم کرنے اور انہیں قریب لانے کے لئے عوام اب براہ راست شکائیت کے لئے موبائل نمبر

0303-0163607 پر ایس ایم ایس،

crime.report@faisalabadpolice.gov.pk پر ای میل

اور 041-9201255 پر بذریعہ ہاٹ لائن اپنی شکائیت درج کرا سکتے ہیں۔

میری دُعا ہے کہ اللہ تعالٰی فیصل آباد پولیس کو اس کے عوام دوست مشن میں کامیابی عطا فرمائے۔

Scanned with CamScanner

پیغام

محمد معصوم
چیف ٹریفک آفیسر فیصل آباد

ٹریفک کا شعبہ میرے لئے منفرد اور دلچسپ ہے اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں اس ادارہ کا سربراہ ہوں۔ایک سربراہ کی حیثیت سے میں سٹی ٹریفک پولیس میں ایک نیا ولولہ اور جوش چاہتا ہوں۔محفوظ شاہراہیں ،ٹریفک کی روانی ، ہر قسم کی عوامی شکایات کا خاتمہ ،لوگوں میں ٹریفک قوانین کا شعور اور سٹی ٹریفک پولیس کا ایک رول ماڈل کی حیثیت سے کردار میری ترجیحات میں شامل ہیں۔

اگر ہم ٹریفک قوانین کا غیر جانبدارانہ اطلاق کرتے ہیں اور لوگوں میں ٹریفک شعور پیدا کرنے میں اپنے پیشہ کے ساتھ انصاف کرتے ہیں تو ٹریفک مینجمنٹ کی صورتحال دن بدن بہتر سے بہتر ہوتی چلی جائے گی۔میں امید کرتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ بطور ٹیم اپنی تمام تر خدمات اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کیلئے پیش کردیں گے اور ڈیوٹی کو عبادت سمجھتے ہوئے ٹریفک مسائل سے نبرد آزما ہونے کو چیلنج کے طور پر قبول کریں گے۔فیصل آباد کی سڑکوں کو محفوظ بنانے کیلئے آپ مجھے اپنا ہم قدم پائیں گے۔

Scanned with CamScanner

پیغام

سہیل چوہدری
چیف ٹریفک آفیسر لاہور

سٹی ٹریفک پولیس پنجاب کے دیگر اضلاع کی طرح لاہور میں ٹریفک نظام کی بہتری اور عوامی سہولت کے کیلئے کوشاں ہے۔ رواں سال ڈرائیونگ لائسنس میں جعل سازی کو روکنے کیلئے متعدد نئی خوبیوں سمیت ڈبل فوٹو والا نیا ڈرائیونگ لائسنس متعارف کروادیا گیا، نئے ڈرائیونگ لائسنس کے تحت اس کی ڈوپلیکیٹ (نقل) بنوانا ناممکن ہوگی۔

سٹی ٹریفک پولیس شہریوں کی سہولت اور ان کے قیمتی وقت کو محفوظ کرنے کیلئے ای چالاننگ سسٹم متعارف کروارہی ہے۔ جس کے تحت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہونے کیصورت میں شہریوں سے موقعہ پر ہی چالان فیس وصول کرتے ہوئے انہیں کاغذات واپس کردیے جائیں گے۔

دوسری جانب ٹریفک وارڈنز کو میڈیکل سہولت فراہم کرنے کیلئے شہر کے بڑے ہسپتالوں میں میڈیکل کوارڈینیٹرز تعینات کئے گئے ہیں۔ دوران ڈیوٹی تھکاوٹ کے باعث بیٹھنے کیلئے کرسیاں فراہم کیں گئیں ہیں۔ میرا تمام ٹریفک وارڈنز کیلئے یہی پیغام ہے ٹریفک قوانین کا غیر جانبدارانہ نفاذ آپکی اہم ذمہ داری ہے لیکن اس کیلئے اگر ہم خود کو بطور رول ماڈل پیش کریں تو یہ زیادہ موثر ہوگا۔

Scanned with CamScanner

پیغام

شعیب خرم جانباز

چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی

ٹریفک وارڈن فورس کا مقصد عوام کی خدمت اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانا ہے تاکہ عوام الناس کو دوران سفر کسی بھی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے اور وہ اپنی منزل مقصود پر بلا کسی دقت اور تکلیف کے پہنچ سکیں اور خدانخواستہ کسی بھی حادثے کی صورت میں عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔

آج تقریباً سات سال گزرنے کے بعد ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کیا وارڈن فورس اپنے قیام کے مقاصد کو پورا کرنے میں کامیاب رہی ہے یا ابھی بھی کچھ پہلو قابل اصلاح ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وارڈن سسٹم کرپشن سے پاک ہے لیکن رویے کی شکایات موجود ہیں اس لیئے تمام وارڈنز شہریوں کے ساتھ اچھے اخلاق اور شائستہ رویے سے پیش آئیں ہمارا کام عوام سے لڑنا نہیں بلکہ عوام کو ٹریفک کی تمام سہولتیں باہم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مدد اور رہنمائی بھی کرنا ہے وارڈن افسران اپنے اندر حوصلہ، محنت اور جرات پیدا کریں۔

اگر ہم جذبہ خدمت کے ساتھ اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں گے تو یقیناً اس کا مثبت اثر عملی طور پر سامنے آئے گا جو نہ صرف محکمے کی نیک نامی کا سبب بنے گا بلکہ عوامی اعتماد بھی بحال ہو گا اس طرح ہم ایک مثالی نظامِ ٹریفک کی تشکیل کو یقینی بنا سکیں گے اور انشاء اللہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

پیغام

مہر جاوید اقبال نادر
چیف ٹریفک آفیسر ملتان

ٹریفک وارڈنز سسٹم جو کہ پنجاب کے پانچ بڑے شہروں میں 2007 شروع کیا گیا ہے موٹروے پولیس کے بعد پاکستان کا دوسرا اصاف شفاف اور کرپشن فری پولیسنگ سسٹم بن کر سامنے آیا۔ اس نیک نامی اور عوامی پذیرائی کے حصول کے بعد اسے برقرار رکھنے کے لئے ٹریفک وارڈنز کو مزید سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے جناب محمد امین وینس RPO ملتان قبل ازیں فیصل آباد میں تعینات رہے ہیں انہوں نے وہاں پر UC سسٹم متعارف کرایا تھا اور جناب RPO صاحب نے ملتان میں بھی اس نظام کو اپنے بہترین ویژن کے ساتھ مشن کے طور پر متعارف کرایا ہے اور ہمیں چاہیے کہ اپنی توجہ RPO صاحب ملتان کی طرف سے شروع کروائے گئے UC پولیسنگ سسٹم Intelligence سسٹم پر مرکوز کریں چونکہ یہ نظام ایک نعمت سے کم نہیں ہے جس سے ایک طرف جرائم کا قلع قمع ہوگا اور دوسری طرف لوگوں کو ان کی دہلیز پر انصاف اور سہولتیں فراہم ہوں گی دوران ڈیوٹی ٹریفک وارڈنز روڈ یوزر کی مدد کریں اور دوستانہ عوام پولیس سسٹم کو فروغ دیں اور الرٹ ہو کر ڈیوٹی سرانجام دیں تاکہ سیکیورٹی حالات کے پیش نظر جرائم پیشہ عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہ ہوسکیں لیکن اس کے لئے ہم سب کو جذبہ خدمت سے سرشار اور اپنی ذات سے بالاتر ہو کر دوسروں کے لئے کام کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو (امین)

Scanned with CamScanner

راھنمائے کاروان

طلعت علی خان (ٹریفک آفیسر ہیڈکوارٹر)

سٹی ٹریفک پولیس باصلاحیت اور تعلیم یافتہ افرادی قوت پر مشتمل فورس ہے یہ فورس بلاشبہ پنجاب کے ٹریفک سسٹم میں واضح تبدیلی لانے کا باعث بنی ہے جس کے باعث عوام آپ سے بہت سی توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں ان توقعات پر پورا اترنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

لائسنسنگ کے نظام کو شفاف اور مزید فعال بنایا گیا ہے جس کے اثرات عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ اب ڈرائیونگ ٹیسٹ میں کامیاب امیدواران کی کمپیوٹرائزڈ تصویر ڈرائیونگ ٹیسٹ سنٹر میں ہی بنائی جاتی ہے نیز ڈرائیونگ لائسنس کی ترسیل بذریعہ ڈاک کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا ہے۔ اور اسے عوامی حلقوں کی جانب سے سراہا گیا ہے ہماری کوشش ہے کہ ہم اس شعبہ کو مزید موثر بنائیں۔

میاں محمد خالد (ٹریفک آفیسر سرکل سول لائن)

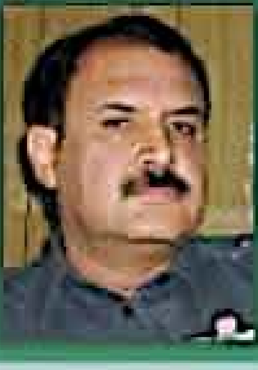

سرکل سول لائن ٹریفک کے حوالے سے شہر کا اہم ترین سرکل ہے کیونکہ اس میں اہم سرکاری عمارات، دفاتر، ڈسٹرکٹ جیل، یونیورسٹی، کالجز، لاری اڈا اور شاہرات ہیں اس لحاظ سے ٹریفک فورس کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے کہ عوام کے محفوظ سفر کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ جیل روڈ کی تعمیر کے حوالے سے پوائنٹ پر حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ کسی مقام پر کوئی ٹریفک پرابلم نہ ہو۔

[illegible] (ٹریفک آفیسر [illegible])

چیف ٹریفک آفیسر کی جانب سے تمام ٹریفک فورس کے لیئے مثالی دوستانہ ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ جس میں آپ نہایت احسن انداز میں بطور ٹیم فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اپنی ڈیوٹی میں مزید نکھار لائیں۔ اپنا یونیفارم مکمل رکھیں اور عوام سے اپنا رویہ نہایت شائستہ رکھیں اور بداخلاقی کا جواب غصے کی بجائے نرمی سے دیں۔

ہمیشہ کوشش کریں کہ لوگ افسران بالا کے پاس آپ کے لئے شاباشی کا پیغام لیکر جائیں نہ کہ آپکی شکایات کا۔

[illegible] (ٹریفک آفیسر [illegible])

ٹریفک ڈیوٹی نوعیت کے اعتبار سے سخت ڈیوٹی ہے مگر یہ ہماری ذمہ داری میں شامل ہے کہ ہم عوام کو بلارکاوٹ اور محفوظ راستے فراہم کریں۔ ٹریفک قوانین کے موثر نفاذ کے ذریعے ہی ٹریفک حادثات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا اپنی کاروائی کو موثر بنائیں۔ شاہرات پر بزرگوں عورتوں اور بچوں کو درکار ہر ممکنہ مدد فراہم کرنا بھی آپ کی ٹریفک ڈیوٹی کا حصہ ہے۔

Scanned with CamScanner

نئے باب

لرننگ لائسنس کیمپس

علی رضا شاہد TW

سٹی ٹریفک پولیس فیصل آباد کی جانب سے موبائل لرننگ لائسنس کیمپس کا انعقاد روزانہ کی بنیاد پر نہ صرف فیصل آباد شہر کے مختلف عوامی مقامات پر کیا جاتا ہے بلکہ اب یہ سلسلہ فیصل آباد کی تحصیلوں میں بھی جاری ہے جہاں موقع پر ضلع فیصل آباد کے رہائشیوں کو لرننگ لائسنس جاری کیئے جاتے ہیں۔ تحصیل سمندری میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے ممبران کیلئے لرننگ لائسنس کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح سابقہ چیف ٹریفک آفیسر نے کیا۔ تمام ممبران ڈسٹرکٹ بار کو لرننگ پرمٹ جاری کیئے گئے۔

گھنٹہ گھر چوک میں لرننگ ڈرائیونگ لائسنس کیمپ مستقل طور پر قائم کیا گیا ہے جب کہ اس کے علاوہ CTO آفس میں گراؤنڈ فلور پر کمپیوٹرائزڈ لرننگ لائسنس برانچ بھی قائم ہے۔

ڈرائیونگ لائسنس کی ترسیل بذریعہ ڈاک

فریش، رینوال، ڈوپلیکیٹ، یا انڈورسمنٹ کے امیدواران فائل جمع کراتے وقت CTO آفس موجود ڈاک کے عملہ سے ڈاک کا لفافہ حاصل کر کے اپنا پتہ لکھ کر لف کریں ڈرائیونگ لائسنس ان کو دی گئی رسید پر تحریر شدہ تاریخ کے دوران بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک وصول ہو جائے گا۔

کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا فارمز برائے ڈپلیکیٹ/رینوال ڈرائیونگ لائسنس کا اجرا

سٹی ٹریفک پولیس عوام کو ٹاؤٹ مافیا سے نجات دلانے اور ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء میں جدت لانے کی غرض سے انقلابی اقدامات اٹھا رہی ہے اب ڈپلیکیٹ ڈرائیونگ لائسنس اور ری نیوال ڈرائیونگ لائسنس کیلئے فائل اور تصاویر مہیا کرنے کی شرط ختم کر دی گئی ہے اور کمپیوٹرائزڈ فائل آفس تیار کی جاتی ہے جبکہ ڈاک ٹکٹس کی فراہمی کیلئے محکمہ ڈاک کا عملہ CTO آفس میں موجود رہتا ہے ڈپلیکیٹ یا ڈرائیونگ لائسنس ری نیو کرانے کے خواہش مند حضرات کیلئے محض اصلی شناختی کارڈ، اس کی فوٹو کاپی، اصل سابقہ لائسنس اور کوئی دیگر کاغذات جو بعد ازاں طلب کیئے جائیں لانا ضروری ہیں۔

کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا فارمز برائے ڈپلیکیٹ/رینوال ڈرائیونگ لائسنس کا اجرا

ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لئے تین سرکاری ہسپتال مخصوص کیئے گئے تھے امیدواران کے بڑھتے ہوئے رش کے باعث عوامی مشکلات کو کم کرنے کے لئے دو مزید ہسپتالوں سے ڈرائیونگ لائسنس کیلئے میڈیکل کی اجازت دی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل ہسپتال مخصوص ہیں۔

1-الائیڈ ہسپتال　2-سول/ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال　3-پولیس لائنز ہسپتال　4-جنرل ہسپتال سمن آباد　5-جنرل ہسپتال غلام محمد آباد

ڈرائیونگ ٹیسٹ سنٹر میں فوٹو سیکشن کا قیام

ڈرائیونگ ٹیسٹ میں پاس امیدواران کی سہولت کے لئے ڈرائیونگ ٹیسٹ سنٹر (تھانہ پیپلز کالونی) میں بھی فوٹو سیکشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تاکہ انہیں اس غرض سے CTO آفس نہ جانا پڑے

Scanned with CamScanner

انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی سیل (ماہ اپریل 2014)

کل موصول شدہ درخواستیں	32	فیصلہ شدہ	28
زیرِ غور	04	بے بنیاد درخواستیں	26
ٹریفک وارڈن قصوروار ثابت	02		

عرفان حیدر STW

ٹریفک ایجوکیشن (ماہ اپریل 2014)

لیکچرز برائے طلباء و طالبات	35	لیکچرز برائے ڈرائیوران	08
بورڈ، بینرز	40	پمفلٹس	3820
پبلک ایڈریس سسٹم	روزانہ		

ملک عبدالخالق STW

Scanned with CamScanner

گوشۂ وارڈن

چیف ٹریفک آفیسر کی جانب سے ماہانہ کارکردگی کو پرکھنے کیلئے ایک لائحہ عمل ترتیب دیا گیا ہے جسکی بنیاد پر ہر ماہ ہر سیکٹر سے بہترین شفٹ انچارج اور وارڈن آف دی سیکٹر کا انتخاب کیا جاتا ہے اول، دوم اور سوم پوزیشن پر کارکردگی دکھانے والے افسران کی حوصلہ افزائی کیلئے انہیں تعریفی سند سے نوازا جاتا ہے۔ ان افسران کی تجاویز و آراء کو گوشہ وارڈن کی زینت بنایا گیا ہے۔ (ماہ مارچ)

سرکل سول لائنز

سول لائنز

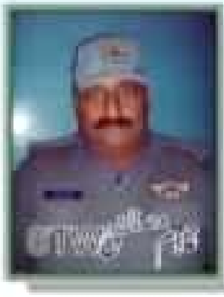

ٹریفک پولیس لائنز کو آنے کے قیام کیلئے سی ٹی او صاحب سے گذارش ہے کہ پولیس لائنز کا قیام ناگزیر ہے اور اس سلسلے میں بھرپور کوشش کی جانی چاہیے کیونکہ فیصل آباد میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے LTW'S، STW'S، TW'S اور معاون سٹاف کا تعلق فیصل آباد کے علاوہ دیگر اضلاع سے ہے جو کہ شہر میں کرائے پر مکانات حاصل کر کے پرائیویٹ طور پر رہنے پر مجبور ہیں اور اس ضمن میں کئی مشکلات سے دوچار ہیں۔

لاری اڈا

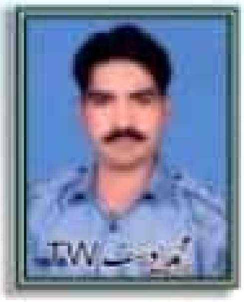

سیکٹر لاری اڈا میں ان گیٹ اور آؤٹ گیٹ کے قریب سڑک کے دونوں جانب رکشوں کے سواریاں اتارنے اور بٹھانے کے باعث اکثر ٹریفک پرابلم پیدا ہوتا ہے اس لئے ان مقامات پر سواریاں اتارنے بٹھانے پر پابندی لگائی جائے اور سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔ چہاں موڑ سے قبل اور دوسری جانب پر اناجی ٹی ایس سے آگے اربن سٹاپ کے قریب انہیں اجازت دے کر اس مسئلہ کا حل ممکن ہے

ملت ٹاؤن

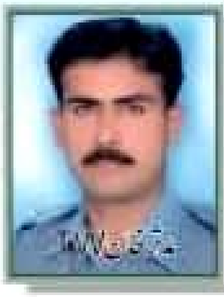

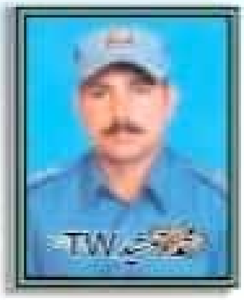

سٹی پولیس آفیسر کی جانب سے دیہی علاقوں میں پولیس میس کا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے اگر سٹی ٹریفک پولیس کے لئے بھی شہری و صدر ایریا میں اس طرح کا نظام متعارف کرایا جائے تو فیصل آباد میں ڈیوٹی کرنے والے تمام افسران کو آسانی ہوگی۔

سرگودھا روڈ

آئے دن اکثر چوکوں سے ٹریفک سگنلز کے برقی کنٹرول پینل چوری ہو جاتے ہیں جسکی وجہ ان کا آہنی بکس نہ ہونا یا اس کا لاک نہ ہونا ہے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے گذارش ہے کہ تمام الیکٹرک سگنلز کے مخصوص اور محفوظ بکس تیار کروائے جائیں جنکو لاک کیا جا سکے تاکہ مذکورہ شکایات کا خاتمہ ہو۔

Scanned with CamScanner

گوشۂ وارڈن

چیف ٹریفک آفیسر کی جانب سے ماہانہ کارکردگی کو پرکھنے کیلئے ایک لائحہ عمل ترتیب دیا گیا ہے جسکی بنیاد پر ہر ماہ ہر سیکٹر سے بہترین شفٹ انچارج اور وارڈن آف دی سیکٹر کا انتخاب کیا جاتا ہے اول، دوم اور سوم پوزیشن پر کارکردگی دکھانے والے افسران کی حوصلہ افزائی کیلئے انہیں تعریفی سند سے نوازا جاتا ہے۔ ان افسران کی تجاویز و آراء کو گوشۂ وارڈن کی زینت بنایا گیا ہے۔ (ماہ مارچ)

سرکل سول لائنز

سول لائنز

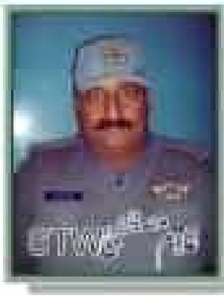

ٹریفک پولیس لائنز کو آنے کے قیام کیلئے سی ٹی او صاحب سے گذارش ہے کہ پولیس لائنز کا قیام ناگزیر ہے اور اس سلسلہ میں بھرپور کوشش کی جانی چاہیے کیونکہ فیصل آباد میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے LTW'S، STW'S، TW'S اور معاون سٹاف کا تعلق فیصل آباد کے علاوہ دیگر اضلاع سے ہے جو کہ شہر میں کرائے پر مکانات حاصل کر کے پرائیویٹ طور پر رہنے پر مجبور ہیں اور اس ضمن میں کئی مشکلات سے دوچار ہیں۔

لاری اڈا

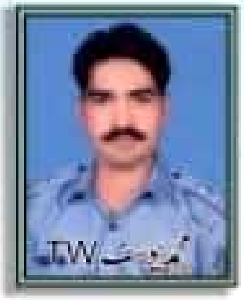

سیکٹر لاری اڈا میں ان گیٹ اور آؤٹ گیٹ کے قریب سڑک کے دونوں جانب رکشوں کے سواریاں اتارنے اور بٹھانے کے باعث اکثر ٹریفک پرابلم پیدا ہوتا ہے اس لئے ان مقامات پر سواریاں اتارنے بٹھانے پر پابندی لگائی جائے اور سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔ چہال موڑ سے قبل اور دوسری جانب پرانا ٹی ایس سے آگے ارمن سٹاپ کے قریب انہیں اجازت دے کر اس مسئلہ کا حل ممکن ہے

ملت ٹاؤن

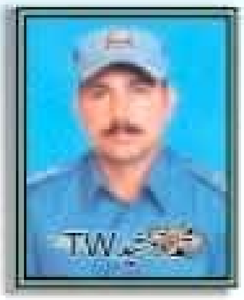

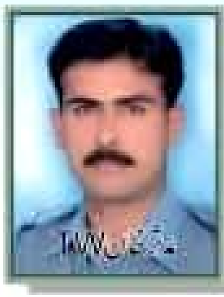

سٹی پولیس آفیسر کی جانب سے دیہی علاقوں میں پولیس میس کا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے اگر سٹی ٹریفک پولیس کے لئے بھی شہری و صدر ایریا میں اس طرح کا نظام متعارف کرایا جائے تو فیصل آباد میں ڈیوٹی کرنے والے تمام افسران کو آسانی ہوگی۔

سرگودھا روڈ

آئے دن اکثر چوکوں سے ٹریفک سگنلز کے برقی کنٹرول پینل چوری ہو جاتے ہیں جسکی وجہ ان کا آہنی بکس نہ ہونا یا اس کا لاک نہ ہونا ہے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے گذارش ہے کہ تمام الیکٹرک سگنلز کے مخصوص اور محفوظ بکس تیار کروائے جائیں جنکو لاک کیا جا سکے تا کہ مذکورہ شکایات کا خاتمہ ہو۔

Scanned with CamScanner

سرکل سٹی

کوتوالی

ہم دھوپ میں مینار کی مانند کھڑے ہیں ۔۔۔ کچھ سایہ نشینوں سے بہرحال بڑھے ہیں
سو جاؤ عزیزو کہ فصیلوں پہ ہر اک سمت ۔۔۔ ہم لوگ ابھی زندہ و بیدار کھڑے ہیں۔

کلاک ٹاور

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی جانب سے گھنٹہ گھر کی تزئین و آرائش احسن اقدام ہے۔ لیکن آٹھوں بازاروں کا سب سے بڑا مسئلہ پارکنگ ہے جس کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کیئے جانے کی ضرورت ہے ڈی سی او صاحب سے گذارش ہے کہ گھنٹہ گھر کے گول بازاروں اور جھنگ بازار کا surprise visit کریں۔ تجاوزات اور پارکنگ کے باعث عوام کو درپیش مسائل کا بھی نوٹس لیں۔

گلبرگ

چوک ہائے میں مہیا کیئے جانے والے لوہے کے کیبن گرمی کی شدت سے بہت زیادہ گرم ہو جاتے ہیں جس کے باعث ان میں کھڑے ہو کر ڈیوٹی سرانجام دینا مشکل ہو جاتا ہے اگر ان کیبن کے اندر کی جانب تھرموپور یا ایسا میٹیریل لگوایا جائے جو گرمی کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو تو ڈیوٹی سرانجام دینے میں آسانی ہوگی۔

جھنگ روڈ

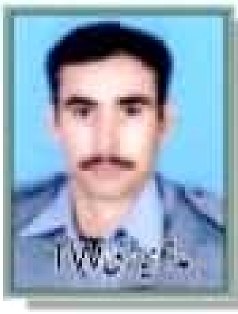

سڑکوں پر گرین بیلٹس پر برقی کھمبوں اور بالخصوص ٹریفک سگنلز پر مختلف تنظیموں اور کمپنیوں کی جانب سے اشتہارات اور بینرز لگا دیئے جاتے ہیں جو نہ صرف ٹریفک میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں بلکہ بعض اوقات مہلک حادثات کا بھی سبب بنتے ہیں متعلقہ محکمہ سے اس حوالہ سے موجودہ پالیسی پر نظر ثانی کی درخواست ہے۔

جی ٹی ایس

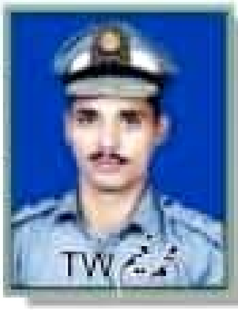

کسی بھی وی آئی پی موومنٹ، جلسے جلوس یا ہنگامی صورت حال میں سڑکوں پر ڈائیورشن لگائی جاتی ہے جس کے لئے بیریئر رکھ کر شاہراہ کو بند کر دیا جاتا ہے عموماً دیکھا گیا ہے کہ ان مقامات پر عوام ٹریفک سٹاف سے تعاون نہیں کرتے اور بند راستوں پر یا دوسری جانب ون وے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جاتے ہیں جو کہ حادثات کا باعث ہیں۔ عوام سے تعاون کی اپیل ہے۔

Scanned with CamScanner

سرکل پیپلز کالونی

پیپلز کالونی

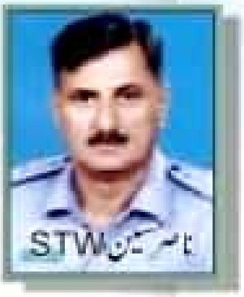

سمندری روڈ سے آنے والی ٹریفک جسے جھال چوک سے گزر کر کینال روڈ پر جانا ہوتا ہے اور وہ ڈرائیوران انڈر پاس سے گزرنا چاہتے ہیں انہیں انڈر پاس کا راستہ معلوم نہ ہونے کے باعث مشکل پیش آتی ہے جھال پل سے بائیں جانب، پھر انڈر پل، انڈر پل سے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب انڈر پاس کے سائن بورڈز کی تنصیب ضروری ہے۔

عبداللہ پور

ٹریفک وارڈنز دوران ڈیوٹی خواتین، بزرگوں بچوں اور کئی ایسے ڈرائیوران جن کی گاڑیاں کسی مکینیکل خرابی کے باعث خراب ہو جاتی ہیں کی مدد کرتے ہیں چیف ٹریفک آفیسر سے گذارش ہے کہ موٹروے پولیس کی طرز پر performance Evaluation کے لئے Help کا پرفارمہ بھی جاری کیا جائے۔

ڈی گراؤنڈ

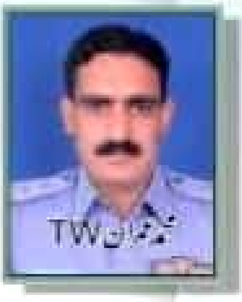

شہر فیصل آباد کے تمام ٹریفک سیکٹرز میں سے ٹریفک سیکٹر ڈی گراؤنڈ ایسا سیکٹر ہے جس کی سڑکیں ٹریفک سگنلز، روڈ مارکنگ، روڈ سائنز اور پارکنگ کا انتظام دیگر سیکٹرز سے کافی بہتر ہے اگر اس سیکٹر کو ماڈل ٹریفک سیکٹر بنایا جائے تو ہمارے ادارے کا وقار بلند ہوگا اور اس کی طرز پر ہم دیگر سیکٹرز میں مزید بہتری کی کاوش کر سکتے ہیں۔

سمن آباد

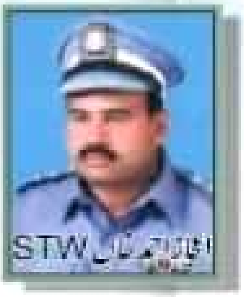

گرمیوں کے موسم میں ٹریفک ڈیوٹی دیگر ایام سے قدرے سخت ہوتی ہے اس لئے ٹھنڈے پانی کی فراہمی کیلئے سٹی ٹریفک پولیس کی دونوں موبائل کینٹینوں کو تمام ڈیوٹی پوائنٹس پر ٹھنڈا پانی فراہم کرنے کا باقاعدگی سے دونوں شفٹوں کے لیے پابند بنایا جائے سی ٹی او صاحب کی جانب سے water bottles فراہم کیے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا؟

صدر ایریا

صدر ایریا سٹی ایریا کے مندرجہ ذیل کو افسران کو ماہ مارچ میں کار سرکار میں دلچسپی لینے اور عمدہ کارکردگی کے مظاہرہ پر جناب چیف ٹریفک آفیسر نے ccIII سے نوازا۔

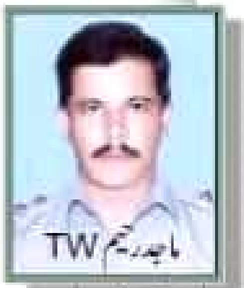

سمندری

تاندلیانوالہ

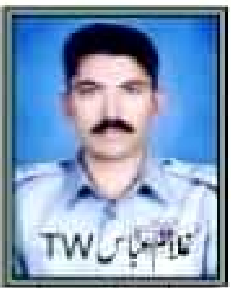

پینسرہ

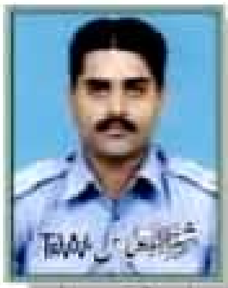

جھمرہ

کھڑیانوالہ

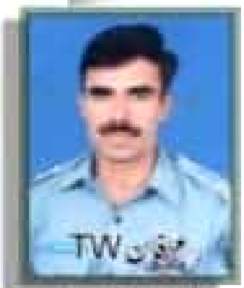

جڑانوالہ

Scanned with CamScanner

نوید اللہ بلوچ TW

وارڈنز ویلفیئر

سٹی ٹریفک پولیس ہر موسم خواہ گرمی کی شدت ہو یا موسم سرما کا جاڑا عوامی خدمت کی غرض سے ہر وقت مصروف عمل رہتی ہے
اس غرض سے جناب چیف ٹریفک آفیسر نے ٹریفک سٹاف کو گرمی کی شدت سے محفوظ رکھنے کی غرض سے
تمام ٹریفک سٹاف کو واٹر بوتل فراہم کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے نیز موبائل کینٹین تمام پوائنٹس پر ٹھنڈا پانی فراہم کرے گی۔

تمام چوکوں میں کیبن / کنوپیاں فراہم کر دی گئی ہیں نیز دیگر پوائنٹس کیلئے چھتریاں فراہم کی جا رہی ہیں۔

ڈیوٹی کو بطریق احسن سرانجام دینے اور آسانی سے ہاتھوں کے اشارے دینے کیلئے تمام افسران جن کے پاس وائرلیس سیٹ ہیں
کو ہینڈ فری فراہم کیئے جا رہے ہیں۔

میاں خالد TW

ایسے وائرلیس سیٹ جو خراب ہیں ان کی درستی کے لئے وائرلیس ورکشاپ کو موثر اور فعال کیا گیا ہے۔

مطلوبہ تعداد کے مطابق بیٹریاں بھی فراہم کی جائیں گی۔

ہر چوک میں ایک ایک کرسی بھی فراہم کی جائے گی۔

بلڈ سکریننگ کیمپ

سٹی ٹریفک پولیس کی جانب سے ورلڈ ہیلتھ ڈے کے موقع پر علی زیب فاؤنڈیشن کے تعاون سے دفتر چیف ٹریفک آفیسر میں بلڈ سکریننگ کیمپ کا اہتمام کیا گیا جس کا افتتاح سابقہ چیف ٹریفک آفیسر نے کیا اس کیمپ میں صبح 8 بجے سے لیکر سہ پہر 4 بجے تک فیلڈ اور دفتر میں تعینات تمام ٹریفک سٹاف کے ہیپاٹائٹس C,B اور ایڈز کے ٹیسٹ کیئے گئے اور موقع پر رپورٹس مہیا کی گئیں جوانوں کی جانب سے اس اقدام کو سراہا گیا۔

اعزاز

ٹریفک وارڈن کیف حمید نے ٹریفک مینجمنٹ ریفریشر کورس 62 میں آل راؤنڈ فرسٹ پوزیشن حاصل کی جس کے اعزاز میں انہیں کمانڈنٹ پولیس کالج لاہور کی جانب سے سند درجہ دوم سے نوازا گیا۔

ٹریفک وارڈن راشد ریاض کو آئی جی نیشنل ہائی وے موٹروے پولیس جناب رفعت پاشا کی جانب سے بہترین ٹرن آؤٹ اور ٹریننگ کورس (موٹروے) میں دلچسپی پر سند درجہ اول اور مبلغ ایک ہزار نقد انعام سے نوازا گیا۔

Scanned with CamScanner

فیصل آباد: چیف ٹریفک آفیسر محمد معصوم "ٹریفک دربار" سے خطاب کر رہے ہیں اس موقع پر ڈی ایس پیز ٹریفک بھی موجود ہیں

میڈیا کوریج

ریڈیو پروگرامز

عوام کو قانونی معاونت اور مشاورت فراہم کرنا محکمہ پولیس کا فرض ہے جناب سٹی پولیس آفیسر کے حکم پر اسی تسلسل کو قائم رکھنے کیلئے عوام دوست اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں عوام اور پولیس میں فاصلے ختم کرنے کیلئے ریڈیو پروگرامز شروع کیے گئے ہیں جن میں ٹریفک پولیس اور ڈسٹرکٹ پولیس کے نمائندگان باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں اور عوام کی جانب سے لائیو کال پر سوالات کے جوابات دیتے ہیں

سابقہ چیف ٹریفک آفیسر جناب عمران کشور کا الوداعی ملاقات پر سٹاف کے ساتھ گروپ فوٹو

Scanned with CamScanner

یادگارِ شہداء

23مارچ 2014 کو فیصل آباد پولیس کے 100 سے زائد شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے تعمیر کی گئی یادگار شہداء کا افتتاح وزیر قانون وبلدیات جناب رانا ثناء اللہ نے کیا ان کے ہمراہ سٹی پولیس آفیسر ڈاکٹر حیدر اشرف اور SSP انویسٹی گیشن بھی موجود تھے۔ یہ یادگار نزد لاری اڈا بالمقابل میاں ٹرسٹ ہسپتال واقع ہے۔ بعد ازاں شام کے وقت وزیر مملکت عابد شیر علی نے اراکین صوبائی اسمبلی کے ہمراہ یادگار شہداء کا دورہ کیا دعا کی اور شہداءِ پولیس کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے نقش قدم ہمارے لئے نشان راہ ہیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس، ٹریفک پولیس، ٹریفک رینج، ایلیٹ فورس، پنجاب ہائی ویز پٹرولنگ پولیس اور موٹر وے پولیس کی جانب سے کیمپس لگائے گئے تھے شرکاء نے ان کا دورہ کیا اور محکمہ پولیس سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے پولیس کی امن کاوشوں کو سراہا۔

30 اپریل یومِ شہداء کے موقع سابقہ پر چیف ٹریفک آفیسر نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے دعا کی اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ پولیس کے لئے شہداء باعثِ فخر ہیں جن کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

شہداء میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ (18 تا 23 اپریل 2014)

اپنے شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا زندہ قوموں کا شیوہ ہے بالخصوص کسی فورس کے جوان کی شہادت اس فورس کا طرہ امتیاز ہوتی ہے۔ سٹی ٹریفک پولیس فیصل آباد کی جانب سے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے **شہداء میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ** (بمقام بوہڑاں والی گراؤنڈ/اقبال سٹیڈیم) میں منعقد کیا گیا جس میں 10 سے زائد ٹیموں نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب اقبال سٹیڈیم فیصل

آباد میں منعقد کی گئی س کے مہمان خصوصی ریجنل پولیس آفیسر جناب چوہدری محمد نواز وڑائچ تھے اس کے علاوہ صدر فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، SSP انویسٹی گیشن، DSP ٹریفک ہیڈ کوارٹرز اور دیگر سماجی شخصیات نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔

فائنل میچ اور اختتامی تقریب میں جناب نورالامین مینگل DCO فیصل آباد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

Scanned with CamScanner

درخشاں ستارے

ٹریفک وارڈن محمد جمیل کمبو مورخہ 25 مئی کو جلسہ گاہ دھوبی گھاٹ کے قریب سپیشل ڈیوٹی پر موجود تھے اسی دوران انہیں ایک شخص قریبی پارکنگ میں موجود موٹر سائیکلوں سے چھیڑ چھاڑ کرتا نظر آیا جس پر انہیں شک گزرا کہ یہ شخص ماسٹر چابی کی مدد سے چوری کی کوشش میں ہے۔ انہوں نے پاس جا کر مذکورہ شخص سے مختلف موٹر سائیکلوں کو چابی لگانے کی وجہ دریافت کی اور اس موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر اور کاغذات کی بابت پوچھا جس کو وہ سٹارٹ کر رہا تھا لیکن وہ بتانے میں ناکام رہا جس پر اس ہونہار آفیسر نے اس شخص کو حراست میں لیکر بذریعہ کنٹرول افسران بالا کو اطلاع دی اور بعد ازاں ڈسٹرکٹ پولیس کے حوالے کیا افسران بالا کی جانب سے اس فرض شناسی پر اس بہادر آفیسر کو تعریفی سند CCIII سے نوازا گیا

ٹریفک وارڈن اعتزاز احسن کو اداستیانہ بنگلہ پر دوران ڈیوٹی ایک کم سن بچہ ڈیوٹی پوائنٹ پر روتا ہوا ملا جسے انہوں نے دلاسہ دیا بہلایا اور جس قدر وہ اپنے بارے میں معلومات فراہم کر سکتا تھا حاصل کر کے اس کے والدین تک پہنچایا۔ جنہوں نے ریجنل پولیس آفیسر کے پاس جا کر اپنا اظہار تشکر کا پیغام پہنچایا اور بتایا کہ ہم نے اپنے بچے کی اطلاع دینے یا ڈھونڈنے والے کے لئے ایک لاکھ روپے نقد کا اعلان کیا ہوا تھا ہم اس ٹریفک وارڈن کو یہ انعام دینا چاہتے ہیں مذکورہ ٹریفک وارڈن کو ہمراہ چیف ٹریفک آفیسر اس سلسلہ میں RPO آفس بلایا گیا لیکن اعتزاز نے یہ کہتے ہوئے وہ رقم لینے سے انکار کر دیا کہ میں نے جو کچھ کیا ہے وہ میرا فرض تھا۔ جناب RPO احمد رضا طاہر نے اس ہونہار ٹریفک وارڈن کو مبلغ پانچ ہزار نقد انعام اور تعریفی سند درجہ دوم سے نوازا۔

ٹریفک وارڈن لیاقت علی نے سمندری بائی پاس پر بسلسلہ کاروائی ایک بلا نمبری موٹر سائیکل روکی جس پر سوار دو افراد سے منشیات برآمد ہوئیں انہیں SHO تھانہ سٹی سمندری کے حوالے کیا گیا بعد ازاں معلوم ہوا کہ یہ پیشہ ور منشیات فروش ہیں جناب چیف ٹریفک آفیسر نے مذکورہ آفیسر کو تعریفی سند سے نوازا۔

ٹریفک وارڈن فیصل عثمان چیمہ نے ٹریفک سیکٹر کوتوالی میں دوران ڈیوٹی ایک کار کو بلیک پیپر لگے ہونے کی وجہ سے بغرض کاروائی روکا، ڈرائیور کی حرکات و سکنات مشکوک ہونے کی وجہ سے گاڑی کی تلاشی کیلئے ڈرائیور کو نیچے آنے کا کہا جس پر گاڑی میں موجود تینوں افراد اترے اور فرار ہونے کی کوشش کی جن میں ایک کو مذکورہ افسر نے دبوچ لیا، واقعہ کو افسران بالا کے نوٹس میں لایا گیا متعلقہ تھانہ کی موبائل موقع پر پہنچی اور ملزم کو ان کے حوالے کیا گیا۔ دوران تلاشی گاڑی سے شراب کی تین پیٹیاں اور پسٹل برآمد ہوا۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ ملزمان نے یہ گاڑی کرائے پر حاصل کی تھی جبکہ ڈرائیور کو باندھ کر راستے میں پھینک آئے تھے۔ چیف ٹریفک آفیسر نے اس فرض شناسی پر فیصل عثمان کو سند درجہ سوم سے نوازا۔

ٹریفک وارڈن میاں محمد عباس جناح کالونی چوک میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے جبکہ اسی روز سٹی کنٹرول کی جانب سے ایک مشکوک کار کی ناکہ بندی نوٹ کرائی گئی تھی وہ گاڑی سگنل کراس کرتے ہوئے اس ہونہار ٹریفک وارڈن نے بہت چابکدستی سے روکی اور ٹریفک کنٹرول کو آگاہ کیا اور SHO متعلقہ تھانہ گلبرک کے حوالے کیا اس دلیرانہ کاروائی پر جناب ٹریفک آفیسر کی جانب سے مذکورہ ٹریفک وارڈن کو تعریفی سند سے نوازا گیا۔

Scanned with CamScanner

قانون کے پاسدار

تحریر: سید قمر بخاری
ڈپٹی رجسٹرار، جامعہ زرعیہ فیصل آباد

ایک لمحے کو تصور کیجئے آگ اگلتی تپش جس میں زہریلے دھوئیں کی آمیزش کے ساتھ ساتھ سڑکوں پر بچھی تارکول اس حدت کو مزید تپش میں تبدیل کرتے ہوئے اپنے آتشیں پیراہن کا بھرپور احساس یوں دلاتی ہے کہ اسے محسوس کرنے والا خود کو آگ کے الاؤ میں جلتا محسوس کرے، ٹریفک کی بے ہنگم آمدورفت عدم برداشت کے پیکر گاڑی چلانے والے، رکشاؤں اور موٹر سائیکلوں کے ڈرائیور جو خود کو خلاؤں میں فرائے بھرنے والے راکٹوں پر سوار محسوس کرتے ہوئے سب کو بے وقعت تصور کرتے ہیں ان سب کے ساتھ ساتھ بھیڑ بھاڑ، لوگوں کی چیر پھاڑ، ٹریفک کی چیخ چہاڑ اور گرد و غبار کے اڑتے ہوئے مرغولوں کے درمیان آپ کو ایک ایسی شخصیت کا سامنا ضرور ہوا ہوگا جو چوراہے کے بیچ کاٹھ کی ہنڈیا کی مانند یوں کھڑا ہوتا ہے جیسے اسے کسی بھی لمبے معطلی کی سزا سنائی جا سکتی ہے، اسے مروجہ قوانین کے تحت دیگر سزاؤں کا مستحق بھی گردانا جا سکتا ہے اور یہ شخصیت جسے عام لفظوں میں ٹریفک وارڈن قرار دیا جاتا ہے وہ ہمارے معاشرے کا ایک ایسا استعارہ بنتا جا رہا ہے جسے معاشرے نے آج تک وہ مقام دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی جس کا وہ مستحق ہونا چاہیے تھا۔

معمولات زندگی کے دوران مجھے جب بھی ٹریفک وارڈنز کو دیکھنے کا موقع ملا مستعدی اور فرض شناسی کو اپنے شکن آلود ماتھے پر سجائے یہ فرض شناس لوگ ہمیشہ ٹریفک کی روانی اور لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرنے میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ کسی اشارہ توڑنے والے یا ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بڑے آدمی کی چھوٹی حرکت پر اگر یہ لوگ انہیں

تنبیہہ کے انداز میں کچھ سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں تو ایک ٹیلی فون کال کے بعد قانون کی پاسداری کا فرض ادا کرنے والے ٹریفک وارڈن کو بہت کچھ سمجھا دیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں قانون کی پاسداری کی جس انداز سے تضحیک کی جاتی ہے اس کی زندہ مثالیں ٹریفک کی خلاف ورزی کی صورت میں ہمیں ہر چوراہے اور ہر شاہراہ پر بھرپور انداز سے دیکھنے کو ملتی ہیں۔ یہاں ہر شخص تیز رفتاری اور عیاری کے ساتھ ٹریفک قوانین توڑنا اپنے لئے باعث فخر تصور کرتا ہے اور اپنے سامنے آنے والے قانون کے پاسداروں کو سبق سکھانے کے لئے منفی طرز عمل اپنانا بھی باعث عزت سمجھا جاتا ہے۔

میں اپنے بہت سے جاننے والوں کے بارے میں جب خیال کرتا ہوں کہ کتنے خوبصورت خدوخال کے حامل نوجوان جب نئے عزم اور ولولے کے ساتھ ٹریفک وارڈن کے طور پر ذمہ داریوں کا آغاز کرنے آئے تھے تو ان کے چہرے پر تمکنت کی بجلیاں کوندتی تھیں، ان کے گلاب چہرے مزید سرخی اپنے اوپر سجا کر قانون کی پاسداری کے حوالے سے ہمیشہ سرخرو رہنے کا عزم ظاہر کرتے تھے مگر اب ان لوگوں کے آلودگی سے جھلسے ہوئے چہرے ان کی باڈی لینگویج یہ ظاہر کرتی ہے کہ جس معاشرے میں وہ خوبصورتیوں کا امتزاج لانے کے لئے میدان میں اترے تھے اس معاشرے کے افراد نے انہیں جوابی طور پر ان کی فرض شناسی کے بدلے میں انہیں طعن و تشنیع اور گالم گلوچ کے قابل سمجھا، انہیں اپنے معاشرتی مقام کی بدولت نیچا دکھانے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے اختیار کئے مگر یہ ٹریفک وارڈنز آج بھی جب بھی کسی قومی ہیرو کی بدمستیوں کے سامنے دیوار بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں تو میرا سر فخر سے تن جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ گلاب جیسے خوبصورت چہرے اگر زہریلے دھوئیں اور ٹریفک کی اڑتی ہوئی دھول کے ساتھ ساتھ شدید تپش کے باعث جھلس گئے ہیں تو معاشرے میں ان کی وجہ سے امید کے نئے کنول بھی کھلتے دکھائی دے رہے ہیں اور یہ کنول اس کیچڑ زدہ ماحول میں خوبصورتیوں کو جنم دے رہے ہیں جو بالآخر مجموعی طور پر ہماری قومی زندگی میں ڈسپلن اور قانون کی پاسداری کے لئے نئی امید کے لئے سنگ میل کی حیثیت کے حامل ثابت ہوں گے۔

میں ان جھلسے ہوئے چہروں کو ایک بار پھر سلام کہنا چاہتا ہوں

Scanned with CamScanner

مقامِ انسان در نظرِ ربِ ذوالجلال

سعد مسعود ظفر STW

جب رب العالمین کو انسان کا مقام بتانا مقصود ہوا تو رب العزت نے چار قسمیں اٹھائیں اور فرمایا،

والتین والزیتون O وطور سینین O وھذا البلد الامین O لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم O

ترجمہ "قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی، قسم ہے طور سینا کی اور اس امن والے شہر کی، بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا (عقل وشکل کے اعتبار سے) بہترین اعتدال پر"۔

یعنی اللہ تعالی نے انسان کو شکل وصورت، قد وقامت، عقلی وذہنی قوتوں، قلبی وروحانی بہترین صلاحیتوں سے متصف کر کے پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالی نے انسان کو حی، عالم، بااختیار، باارادہ، متکلم، شنوا، بینا، مدبر اور حکیم جیسی صفات سے نوازا ہے۔ اگر انسان کو بنظر غائر دیکھا جائے تو یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ صوری، معنوی اور حسن وکمال میں کوئی چیز بھی انسان کی ہمسری کا دعوی نہیں کر سکتی۔ عقل، فکر ونظر اور قیاس کی جو بے نظیر قوتیں اسے بخشی گئیں ہیں کائنات کی کوئی چیز اس کی برابری نہیں کر سکتی۔ اس کے علم وعرفان کی وسعتوں کا یہ حال ہے کہ نوری فرشتے بھی اس کو سجدہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بقول شاعر

میں انسان ہوں مجھے انسان ہی رہنے دو

فرشتہ کہنے سے میری تحقیر ہوتی ہے۔

انسان باطن اور ظاہر میں، بصورت کے جمال میں، بناوٹ کی ندرت میں اللہ تعالی کی ساری مخلوقات سے زیادہ حسین وجمیل ہے۔ مجبور ملائکہ بنانے کے بعد اللہ تعالی نے انسان سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، روز قیامت اللہ مومن سے فرمائے گا کہ میں نے تیرے گناہوں کو دنیا میں بھی پوشیدہ رکھا اور آج بھی تیرے گناہوں کو بخش رہا ہوں۔

رحمت خداوندی کی وضاحت کرتے رسول کریم نے فرمایا۔

"اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے بنائے۔ جس میں ننانوے حصے اپنے پاس رکھے اور صرف ایک حصہ زمین پر نازل کیا۔ اس ایک حصہ کی وجہ سے لوگ آپس میں شفقت اور محبت سے پیش آتے ہیں۔ حتی کہ گھوڑا بھی اپنے بچے کے اوپر سے اپنا پاؤں رکھتے ہوئے اس ڈر سے اٹھا لیتا ہے کہ اسے نقصان نہ پہنچے"۔

اللہ تعالی نے انسان کی راہنمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ انبیاء اکرام نے انسان کے سامنے ایک ایسا نظام حیات پیش کیا جو اس کی جسمانی اور روحانی نشوونما، اس کی دنیاوی اور اخروی فلاح کا ضامن ہے۔ جس نے اس نظام حیات کو قبول نہ کیا اسے بدترین مخلوق قرار دیا۔ اللہ تعالی نے فرمایا۔

ان الذین کفروا من اھل الکتب والمشرکین فی نار جھنم خلدین فیھا O اولئک ھم شر البریہ O

ترجمہ: بے شک اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ جو مشرک ہیں جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔

اس کے برعکس جو لوگ انبیاء کی تعلیمات پر سچے دل سے ایمان لائے اور صراط مستقیم پر گامزن رہے یہی نفوس قدسیہ فخر روزگار اور انسانیت کی آبرو ہیں۔ کائنات کی کوئی مخلوق ان کی ہمسری کا دعوی نہیں کر سکتی۔ ان کا دل پاک، نگاہیں پاک، نیت پاک، عزم بلند، شوق فراواں، منزل اونچی اور اتنی اونچی کہ کوئی نوری فرشتہ بھی وہاں پر نہیں جا سکتا۔ قرآن ایسے لوگوں کو بہترین مخلوق سے تعبیر کرتا ہے۔

ان الذین امنوا وعملوا الصلحت اولئک ھم خیر البریہ O

ترجمہ: "بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہترین مخلوق ہیں"۔

انکی جزا ان کے پروردگار کے ہاں جنت ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جنت اور اس کی فرحت انگیز ابدی مسرتوں سے بھی ایک اعلی ترین انعام انہیں بخشا جائے گا اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالی ان پر راضی ہو جائے گا۔ یہ رضا وخوشنودی یک طرفہ نہیں بلکہ دو طرفہ ہوگی۔ ان کا پروردگار ان کی محبت اور نیازمندی کو دیکھ کر ان سے راضی ہو جائے گا۔ اور وہ نیازمند انسان اپنے رب کی بے پایاں عنایات سے بہرہ ور ہو کر اس سے راضی ہو جائے گا۔ اللہ تعالی فرماتا ہے۔

رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ ذالک لمن خشی ربہ

ترجمہ: "اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی، یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں"۔

یہ مقام بلند اور منصب رفیع ہر ایک کو نہیں بخشا جاتا ہے۔ جھوٹی آرزوئیں کرنے والوں کو اس پر فائز نہیں کیا جاتا۔ یہ شرف ان سعادت مندوں کا حصہ ہے جو زندگی بھر رب سے ڈرتے رہے ہیں۔ جن کی زندگی کا مقصد تخت وتاج ہے، نہ دنیاوی شہرت ومال۔ بلکہ صرف اور صرف رضائے رب کریم ہے۔

دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحراء و دریا

سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی۔

شہادت ہے مطلوب ومقصود مومن

نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی۔

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو

عجب چیز ہے لذت آشنائی۔

Scanned with CamScanner

ٹریفک قوانین اور ہماری ذمہ داری

الفت رسول
[illegible]

ٹریفک کے قواعد وضوابط سے واقفیت رکھنا نہ صرف ڈرائیور صاحبان بلکہ عام شہریوں کے لئے بھی انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ مروجہ قواعد وضوابط نہ صرف آپکو حادثات سے محفوظ رکھتے ہیں بلکہ یہ آپ میں خوداعتمادی بھی پیدا کرتے ہیں۔ ان اشاروں پر عمل کر کے آپ نہ صرف اپنی بلکہ دوسروں کی جان و مال کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اپنے شہر کے نظم ونسق وحسن کو مزید نکھارنے میں اپنا مثبت کردارادا کر سکتے ہیں۔

بے ہنگم ٹریفک جہاں کسی بھی ملک کے شہریوں کی عمومی بدنظمی کی عکاسی کرتی ہے وہاں شہر کے حسن کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اور سفر کو بھی غیر محفوظ بنا دیتی ہے۔ آئے دن کے حادثات میں قیمتی جانوں اور گاڑیوں کا ضیاع ایک لمحہ فکریہ ہے۔

اس ضمن میں کی گئی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ٹریفک کی بدنظمی کے پس منظر میں ٹریفک قوانین سے لاعلمی بھی ایک اہم وجہ ہے۔ چنانچہ ہر شہری کو چاہیے کہ وہ ملکی ٹریفک قوانین کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرے اور ان پر عمل کرے یہ نہ صرف اسکی قانونی بلکہ اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔

میں سگنل میگزین کی وساطت سے اپنے پڑھنے والوں سے کچھ اہم باتیں بھی شیئر کروں گا اور ٹریفک قوانین کے متعلق کچھ اہم باتیں بھی آپ تک پہنچاؤں گا۔ تاکہ ہم ان قوانین پر عمل کر کے اچھا شہری ہونے کا ثبوت دے سکیں

موٹرگاڑیوں کے قانون کے تحت پانچ قسم کے نشانات ترتیب دیئے گئے ہیں جنکی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

اول۔ انتباہی نشانات۔

یہ نشانات 42 قسم کے ہیں ان کا مقصد آپ کو سڑک کے پیچ وخم سے باخبر کرنا ہے جو آگے راستے میں آنے والے ہوں تاکہ آپ بروقت محتاط ہوں جائیں اور کسی ناخوشگوار حادثے کا احتمال نہ رہے۔

دوم۔ ٹریفک کے باضابطہ نشانات:۔

ان نشانات کی تعداد 31 ہے۔ یہ نشانات آپکو حادثات سے محفوظ رکھنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ جو آپ کے لئے قانونا حکم کا درجہ رکھتے ہیں اس لئے آپ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ ان پر عمل کر کے حادثات سے محفوظ رہیں۔

سوم۔ لازمی نشانات:۔

ان کی تعداد 15 ہے۔ یہ نشانات بھی آپ کی حفاظت کے لئے ہیں۔ ان کی پابندی کرنا آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے ورنہ کسی ناخوشگوار واقعہ یا حادثہ رونما ہونے کی صورت میں آپ قانون کی گرفت میں آسکتے ہیں۔

چہارم۔ اطلاقی نشانات:۔

ان نشانات کی تعداد 33 ہے جو ڈرائیور صاحبان کی رہنمائی اور سہولت کے لئے نصب کئے گئے ہیں۔

پنجم۔ روڈ مارکنگ یعنی سڑک پر لگی ہوئی لکیریں:۔

یہ لکیریں جو سڑک کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہیں تاکہ ڈرائیور صاحبان اپنے حصہ کی سڑک آسانی سے استعمال کر سکیں۔ اسکے علاوہ چوراہوں پر مڑنے کے طریق کار کی وضاحت اور جہاں ٹریفک سٹاف نہ ہو وہاں پیدل سڑک عبور کرنے والوں کی حفاظت بھی آپ کے ذمہ ڈالتی ہیں۔ نیز ان ہدایات پر عمل کریں۔

☆ اوورٹیک کرنے سے قبل اشارہ دیں اور آگے جانے یا گزرنے والی گاڑیوں کے لئے راستہ چھوڑ دیں۔ گاڑی خاصی بائیں جانب رکھیں سوائے اس وقت کے جب آپ کسی سے آگے بڑھ رہے ہوں یا آپ دائیں طرف بڑھ رہے ہوں، سڑک کے درمیانی حصے سے ہرگز چپٹے نہ رہیں۔

☆ گاڑی اتنی تیز ہرگز نہ چلائیں کہ آپ سامنے نظر آنے والے سڑک کے صاف حصے کے اندر ہی مناسب مقام پر رک نہ سکیں۔ اچانک گاڑی روکنے کیلئے اپنے سامنے خاصی جگہ چھوڑیں۔

☆ رات کو گاڑی چلاتے وقت اپنی گاڑی کی لائٹ نیچے رکھیں۔ تاکہ سامنے آنے والی گاڑی کو کوئی مسئلہ نہ ہو۔

☆ اگر سڑک پر مرمت کا کام جاری ہو تو گاڑی سڑک پر آہستہ چلائیں ایسے موڑوں پر جہاں دائیں بائیں سے آنے والی گاڑیاں نظر نہ آئیں یا جہاں سڑک ایک دم سے مڑتی ہو تو انتہائی محتاط رہیں۔

زیادہ تر حادثات ڈرائیورز کی غفلت اور بے پرواہی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر ان قوانین کے بارے میں جانیں اور ان پر عمل بھی کریں تو میرے خیال میں آئے دن جو سڑک پر حادثات ہوتے ہیں اور کئی انسانی جانیں ضائع ہوتی ہیں ان پر مکمل طور پر نہیں تو بڑی حد تک مزید قابو پایا جا سکتا ہے۔

اس لئے ہم سب پر لازم ہے کہ ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کریں اور کروائیں تاکہ ہم اچھا شہری ہونے کا ثبوت دے سکیں۔

Scanned with CamScanner

ظہیر عباس TW میڈیا سیل ٹریفک ہیڈکوارٹرز پنجاب

کیا زندگی اتنی سستی ہے؟

دنیا میں ہر سال تقریباً 12 لاکھ لوگ روڈ حادثات میں لقمہ اجل بن جاتے ہیں جبکہ 20 سے 50 لاکھ لوگ زخمی ہو جاتے ہیں جن میں بہت سے ہمیشہ کیلئے معذوری کی زندگی جینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ روڈ حادثات کے نتیجہ میں ہونیوالی 90 فیصد سے زائد اموات غریب اور ترقی پذیر ممالک میں رونما ہوتیں ہیں جبکہ یہ ممالک دنیا میں کل رجسٹرڈ گاڑیوں کا 48% رکھتے ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ کے مطابق اگر ٹریفک حادثات کی صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو سال 2030 تک روڈ حادثات شرح اموات میں 5 ویں نمبر پر آ جائیں گے جو کہ نہایت خطرناک صورتحال ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں ٹریفک حادثات کے نتیجہ میں ہونیوالی اموات کی درجہ بندی میں پیدل چلنے والے، سائیکل سوار اور موٹر سائیکل سوار پہلے نمبر پر ہیں۔

صوبہ پنجاب کو پاکستان کا اہم ترین صوبہ کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا۔ ٹریفک پولیس پنجاب محدود وسائل اور افرادی قوت کی کمی کے باوجود پوری جانفشانی سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہی ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب کے تمام اضلاع میں پیدل چلنے والے، سائیکل سواران اور موٹر سائیکل سواران کی حفاظت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ روڈ سیفٹی کی صورتحال اور حادثات کی شرح میں کمی ٹریفک پولیس کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اس سلسلہ میں پورے پنجاب میں ٹریفک مینجمنٹ کی صورتحال میں نمایاں بہتری آ رہی ہے جو کہ خوش آئند امر ہے۔

گزشتہ دنوں کلر کہار میں ٹریفک حادثہ پیش آیا جس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں۔ حادثے کی وجہ گاڑی کی بریک فیل ہونا تھی۔ ڈرائیور کی مجرمانہ غفلت لاپرواہی کا نتیجہ کئی خاندانوں کو بھگتنا پڑا۔ کیا ہمیں کوئی ہمارے کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑے تو کیا ہم تبھی جاگیں گے؟ کیا ہر ذمہ داری میں ادارہ ہی قصوروار ہوتا ہے؟ کیا اپنی اور دوسروں کی جان کی قیمت ہماری اپنی لاپرواہی ہے؟ حد رفتار سے تجاوز کرنا ہم اپنی شان سمجھتے ہیں۔ حتی کہ اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگ بھی سڑک پر دوسروں سے سبقت لے جانے میں سرگرم دکھائی دیتے ہیں۔ پنجاب کے 31 اضلاع، جہاں ٹریفک پولیس پنجاب فرائض سر انجام دے رہی ہے کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2013 کے دوران 1,792 ٹریفک حادثات حد رفتار سے تجاوز کرنے اور تیز رفتاری کے باعث پیش آئے جو کہ سال 2013 کے دوران پیش آنیوالے کل حادثات کا 60.83% ہیں۔

غفلت لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے نتیجہ میں رونما ہونے والے حادثات 2013 کے دوران پیش آنیوالے کل حادثات کا 30.75% ہیں۔ یعنی کہ پنجاب کے 31 اضلاع میں 91.58% حادثات ڈرائیوری کی مجرمانہ غفلت سے رونما ہوئے۔ سوال یہ ہے کہ آپ کسی 18 سال کے نوجوان سے پوچھیں کہ سڑک پر تیز رفتاری، غفلت لاپرواہی سے گاڑی چلانا محفوظ ہے؟ تو وہ نہیں میں جواب دے گا۔ ہم اپنا اچھا برا جانتے ہوئے جان بوجھ کر ایسی حرکت کرتے ہیں کہ اپنی اور دوسروں کی جان کے ضیاع کا باعث بن جاتے ہیں۔

ٹریفک پولیس پنجاب، صوبہ میں محدود وسائل کے ہوتے ہوئے پوری لگن سے روڈ یوزرز (Road users) کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جہاں ٹریفک پولیس کے ایجوکیشن یونٹ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں وہاں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے روڈ سیفٹی سے متعلق مواد کو تعلیمی نصاب میں شامل کر کے مستقبل کے معماروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے نیز الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا بھی مستقل بنیادوں پر روڈ سیفٹی سے متعلق پروگرامز پیش کریں۔ کیونکہ زندگی اللہ تعالی کی امانت ہے اور اسلام ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔

گوشہ تعزیت

- گزشتہ دنوں سٹی ٹریفک پولیس کے معاون سٹاف سے تعلق رکھنے والے ڈرائیور غلام ربانی اور کانسٹیبل غضنفر علی قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ اللہ تعالی ان کی مغفرت فرمائیں۔
- ٹریفک وارڈن ریاض انجم کی والدہ گرامی رحلت پا گئیں اور غلام مصطفی (PA) کے چھوٹے بھائی بھی خالق حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالی انہیں غریق رحمت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ آمین

Scanned with CamScanner

انداز خدمت

رائے رستم علی TW

انتخاب

قر آۃ العین

لیڈی ٹریفک وارڈن

سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہے

سنا ہے شیر کا جب پیٹ بھر جائے تو وہ حملہ نہیں کرتا

سنا ہے ہوا کے تیز جھونکوں میں

مینا اپنے گھر کو بھول کے کوے کے انڈوں

کو پیروں میں تھام لیتی ہے۔

سنا ہے

گھونسلے سے جب کوئی بچہ گرے تو سارا جنگل جاگ جاتا ہے

سنا ہے

سیلاب آجائے تو لکڑی کے تختے پر

سانپ۔ چیتا اور بکری ساتھ ہوتے ہیں

منصفوں

میرے ملک میں بھی جنگلوں کا ہی کوئی دستور لے آؤ

لے آؤ

Scanned with CamScanner

Importance Of Dress Code For Traffic Police

Punjab traffic police is one of the main components of Punjab police department. Their main task is management of traffic all over the province and the officers detailed for this are called" traffic wardens". These wardens are the ambassadors of traffic department since citizens daily interact with them on roads. People watch them while controlling traffic in rush hours and the first impreesion, they carry is through their grayish blue uniform.

Wearing a uniform has multiple advantages for both the traffic department and its staff members. A comfortable soldier like appearance enables traffic wardens to represent their department in a professional manner and ensures their comfort and safety. Uniforms project a neat, presentable and professional appearance that enhances the status of traffic wardens in the eyes of travellingof community. Keeping the uniform clean and neat demonstrates warden's' sense of pride and belonging to the Punjab police organization, as well as their professional attitude toward work.

It is generally said that our dress is transformative in nature. When we put on something really beautiful, we feel great. The same spirit holds good for the uniform of traffic wardens. This uniform includes everything from their hair style up to the foot wear. The crisp uniform of the Punjab traffic warden conveys power and authority. When an officer puts on his or her uniform the officer is perceived in a very different way by the public. He or she is viewed as embodying each person's stereotypes about all traffic officers. Research has suggested that clothing has a powerful impact on general people are perceived, and this goes for the traffic officer as well. The uniform of traffic officer has been found to have a profound psychological impact on those who view it.

Tehmina Afzal

Incharge Institute of art & designing GCUF

When a person encounters a traffic warden, the person seeks clues from the appearance which can reveal things about the traffic warden at department at large. The uniform becomes a powerful clue to warden's background .This uniform serves as a mental shortcut to identifying a traffic warden's status, group membership, legitimacy, authority, and occupation. Uniform and physical appearance is very important in the initial development of social relationships between the citizens and traffic wardens. Studies have revealed that physical appearance, including uniform, is the factor most often used in developing a first impression of road police and has been found to have an even greater effect on making first impressions than doe's personality.

In early social interactions, clothing has a significant psychological influence on people's perceptions. Personnel administrators who were asked to rate the competency of similar female job applicants consistently rated the women in conservative, slightly-masculine attire as the most competent. In another study, both high school students and teachers were asked to rate, pictures of female athletes, some of whom were in uniform and the others in casual street clothes. All of the athletes were perceived as being more professional, possessing higher ability, and having more team spirit when viewed in uniform. .

The uniform worn by a traffic officer also elicits stereotypes about that human being"s status, authority, attitudes, and motivations. The traffic uniform serves to identify a person as one vested with the powers of the state to arrest and use force. The uniform also serves to establish order and conformity within the ranks of those who wear it by suppressing individuality. The psychological and physical impact of the uniform should not be underestimated. Depending on the background of the citizen, the traffic warden's uniform can elicit emotions ranging from pride and respect, to fear and anger.

The majority of traffic police uniforms in Punjab today are produced in darker colors such as blue and grey. Just as with the style of the police uniform, the color of the police uniform has meaning. Psychological tests have found that people associate colors with specific moods. For example, red is generally associated with excitement and stimulation, thus explaining why it is often a color in flashing emergency vehicle lights. These tests have also found that the color bluish grey is associated with feelings of security and comfort, and black is most often associated with power and strength.

In the end,I would emphasize upon all Punjab traffic department to lay down importance of dress code in their training curriculum so that it is engraved in the minds of graduating traffic officers.This will not only display a shining image of police officers but also enhance the trust, which the general public has on them.

Scanned with CamScanner

GUIDANCE

Prof. Dr. Zakir Hussain
Vice Chancellor, GCUF

It is indeed a great pleasure for me as Vice Chancellor of Govt .College University Faisalabad to congratulate you for launching the true need-of-hour magazine.

Road safety is an essential part of civic life and needs to be fully recognized .We all, including public and private sector, are to play our role in strengthening road safety. Road traffic crashes are predictable and therefore preventable if all road users strictly follow the traffic rules. This also ensures efficiency and smooth operations on the road. The awareness and realization of the sensitivity of the traffic issues need to be spread as much as possible. Our educational institutions, from school level up to university level, should go hand-in-hand with traffic police department so that the awareness of masses can be made possible.

I believe this magazine will fulfill a long standing need to disseminate news and information to our public so that we can achieve higher level of awareness and practice of civic sense regarding traffic. This magazine hopefully would bring about positive change for utilizing the civic amenities. Letting people know about traffic rules can open eyes and ensure safety on roads.

I once again congratulate the traffic department for this exciting endeavor and send my best wishes for this projects' success.

Shamsa Kanwal (LTW)

Traffic have problems many one
It's not a trait of civilezed one
Make ensure, safety is your slogan
Like a warden, like a wise one

Stop on signal never try to run
Dont' take the risk its not a fun
Drive carefully don't let the death w o n
Like a warden, like a wise one

Use indicator when there is turn
Care for the signs, its necessary to learn
Remain coll, don't be angry and burn
Llike a warden, like a wise one

Attention on traffic rules are given by none
These are to ensure your safety is done
Take an oath to be a civilezed one
Like a warden, like a wise one

Scanned with CamScanner

Briefing Session

Muhammad Masoom (PSP)
Chief Traffic officer,
addressing the Session at TMA Hall Faisalabad
24-05-2014

After assuming the charge, this was the first interaction of Muhammad Masoom (Chief Traffic Officer) with the force. All the Traffic officers were present at that occasion. Session started with the recitation from Holy Quran by Saud Saood(STW) and Naat by Muhammad Amin(TW). Then a presentation regarding performing the special duty was presented by incharge mobile education unit.

After that the Chief Traffic Officers addressed the session and shared his previous policing experiences. He also shared his observation about City Traffic Police Lahore. He discussed the general perception and complaints of public about the traffic police. He also described his priorities and motivated the officers to improve their performance.He appreciated the past and present traffic management policies. He invited the officers to send the suggestions for the betterment of traffic system and emphasize the officers to remain calm while dealing with general public. At the end house was opened for queries and suggestions.

Scanned with CamScanner

Striving for Excellence

CITY TRAFFIC POLICE
FAISALABAD

SIGNAL

April, May 2014

Editorial Board

Patron In Chief: **M. Masoom** (Chief Traffic Officer)
Incharge/Chief Editor: **Mohsin Naqvi (TW)**
Advisory Committee: **Education Unit (CTP Fsd)**

E-mail: signalctpfsd@yahoo.com facebook.com/signalctpfsd Web: www.ctpfsd.gop.pk

Scanned with CamScanner